سوال

masjidsemusalmankoroswaaurzillatkesaathbahirnikaldena

جواب

گناہ گار کو مسجد سے ذلیل کر کے باہر نکالنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی گناہ گار شخص کو مسجد سے ذلیل کر کے باہر نکالا جا سکتا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسجد اللہ تعالی کا گھر ہے جہاں اللہ کے بندے نماز جیسی عبادت کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کی معافی اور توبہ واستغفار کے لئے آتے ہیں۔ مسجد میں آنے سے کسی کو نہیں روکا جا سکتا۔ مسجد سے روکنا بہت بڑا گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا (البقرۃ:114) ''اوراس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کیے جانے سے روک دے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے''۔ اس آیت مبارکہ میں اس شخص کو سب سے بڑا ظالم گردانا گیا ہے جو مسجد میں اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ذکر سے روکتا ہے اور مساجد کو ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لہذا کسی بھی شخص کو مسجد میں آنے سے نہیں روکنا چاہئیے، ہو سکتا ہے وہ مسجد میں آکر اللہ سے توبہ واستغفار کرتا ہو۔ اور اس کا مسجد میں آنا ہی نیکی کی علامت ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی